

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورة المزمل

مُسْتَنَدًا عَمَال

رکھے انشاء اللہ ان کے درمیان دشمنی نہ رہے گی :

۲۵ :- برائے خوب۔ اگر کوئی شخص اسم یا ودود کو جس ساعت میں قمر متقبل شریف مشتری میں ہوئے۔ پانچہ حریر پر لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ سب آدمیوں کے دل میں محبوب ہوگا۔ اور سب آدمی اس سے محبت کریں گے۔ اور اگر اسم ودود کو ہمیشہ جاناغہ بختار ہے اُس پر زیادتی نعمت کی ہوگی :

۲۶ :- جو شخص شب دوشنبہ کو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اور اکتالیس سیاہ مرہیں لیکر اور ہر ایک پر سات سات مرتبہ آیتہ عجیبہ تھم کھیت اللہ والذین امنوا اللہ متحابین لہ۔ پڑھ کر کہے علی حب فلاں بن فلاں محبت فلاں بن فلاں۔ اور ہر ایک دانہ کاسنہ مطلوب کی طرف کر کے کوئلہ کی آگ پر جلا دیوے۔ انشاء اللہ محبت پیدا ہو جائیگی :

اعمال سورۃ مزمل شریف

(۱)

اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آئے چاہئے کہ سات روز باتائیں روز اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اول و آخر درود شریف پڑھے۔ اور ان آیات میں گوشت کھانا ترک کر دے مشکل آسان ہو جائیگی :

فوائد

۱ :- اگر غیر اس طرح پڑھے تو غنی ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۲ :- اگر دروزہ والی عورت کو گیارہ مرتبہ سورۃ مزمل شریف پڑھ کر شکر پر دم کر کے کھلا دیں تو فوراً خلاصی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ :

۳ :- اگر تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے اور اُس سے منہ دھو کر امرار اور بادشاہ یا حاکم کے پاس جاؤ تو وہ اُس کی عزت و احترام کریں انشاء اللہ تعالیٰ :

۴ :- اگر کوئی شخص قید میں ہو یا کسی کا کوئی مقدمہ دائر ہو۔ اُس کو سورۃ مزمل شریف مشک اور زعفران سے لکھ کر دیجائے اور اس کو وہ اپنے پاس رکھے تو قیدی قید سے رہا ہو اور مقدمہ والا مقدمہ میں کامیاب ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ :

۵۔ اگر بقیعید کے روز غسل کر کے مسجد کے راستہ کی خاک اور پرانی قبر کی خاک اور پڑاؤے کی خاک لے کر نو مرتبہ سورہ مزل شریف کو پڑھ کر دم کرے اور دشمن کی طرف اڑا دے دشمن ہلاک ہو جائیگا جو بے ۶۔ اگر کسی ظالم کے ظلم سے تنگ ہو اور اس کی قید میں گرفتار ہو تو بعد نماز جمعہ سورہ مزل شریف انیس مرتبہ پڑھ کر سرسوں پر دم کر کے آگ میں ڈال دے۔ مجرب ہے۔
 ۷۔ اگر کسی معصوم بچہ پر سایہ یا جن و پتی کا اثر ہو تو فولاد کے چاقو پر اکتالیس بار پڑھ کر اس بچہ کو کھڑا کر کے اس کے سایہ پر زمین میں گاڑ دے۔ کفار حاضر ہو اور بچہ خلاصی پائے! انشاء اللہ تعالیٰ ۸۔ اگر مرد و عورت میں موافقت نہ ہو تو سورہ مزل شریف کو اکیس مرتبہ پڑھ کر جو ناموافق ہو اس پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ موافقت ہو جائیگی ۹۔



منقول از معمولات عزیزہ

رحمہ اللہ

خواص سورہ مزل شریف

فائدہ اور خواص سورہ مزل شریف کی تلاوت کے بیشمار ہیں چند ان میں سے یہ ہیں کہ اول برائے زیات حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ دوسرے برائے فتوح و کشائش رزق۔ تیسرے برائے دفع دشمن۔ چوتھے برائے قبولیت نزد امار و سلاطین وغیرہ وغیرہ۔ تاثرات اس سورہ مبارکہ کی عجیب غریب ہیں اور طریقہ اس کے پڑھنے کا جو خاندان اخوند صاحب کے بزرگوں سے منقول ہے یہ ہے کہ بعض مشائخ کے نزدیک تمام حاجتیں پوری ہونے کیلئے اکتالیس بار اس ترکیب سے پڑھے کہ بعد نماز فجر آٹھ بار اور بعد نماز ظہر آٹھ بار اور بعد نماز عصر آٹھ بار اور بعد نماز مغرب آٹھ بار اور بعد نماز عشاء نو بار۔ اور اول و آخر درود شریف اور پڑھنے کے درمیان میں کسی سے بات چیت نہ کرے ۱۰۔

برائے ہلاکی و زبان بندی اعداء

سات روز تک صبح یا عشاء کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان گیارہ مرتبہ سورہ مزل شریف کو اور جب پڑھتے پڑھتے حسب ذیل آیتوں پر پہنچے تو حسب ذیل طریقہ کا ضرور خیال رکھے۔ اول جب آیت

ہی اشد وطأ پر پیچے تو کہے الہی تجب فلان بن فلان کو دفع کر۔ دوم جب آیتہ و الصبر علی ما یقولون
پر پیچے تو دس بار کہے الہی فلان بن فلان کو باندھ دے۔ اور اس کا دل میری جانب مائل کر سوم جب آیتہ
وَاللّٰهُ یَقْدِرُ الْفَلَّیْلَ وَالنَّهَارَ پر پیچے تو کہے الہی فلان بن فلان کو پرانگندہ کر اور اس کی قوم کو سرگردان فرما
چهارم جب آیتہ اِنَّ اللّٰهَ عَفُوٌّ رَّحِیْمٌ پر پیچے تو کہے الہی فلان بن فلان کو ہلاک کر بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

برائے زیارت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہے وہ ماہِ رمضان المبارک کے پہلے
جمعہ کی شب میں غسل کرے اور پاک کپڑے پہن کر غطر لگائے اور ان کاموں سے فارغ ہو کر بارہ رکعت نفل
ادا کرے اور نفلوں کے بعد یہ شروع و خضوع، ایک مرتبہ سورۃ مزمل شریف پڑھے بعد ازاں ایک ہزار
مرتبہ درود شریف پڑھے اس کا ثواب حضور کو پہنچا دے انشاء اللہ العزیز جمال جہاں آوارہ کی زیارت سے خوش ہوگا

برائے وسیعہ مشکلات

عشاء کی نماز کے بعد اس ترکیب سے پڑھے کہ اول اس درود شریف کو اکیس مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّم وَاخْصَاہُمْ اِس کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھے یَا خَتَّانِ
اَنْتَ الَّذِیْ وَسَّعَتْ کُلُّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَرَحْمَةً یَا خَتَّانِ اِس درود اور دعا کو پڑھنے کے بعد اکتائیس مرتبہ
سورۃ مزمل شریف پڑھے اس سے فارغ ہونیکے بعد سو مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ
تَسْخِرَ لِّیْ خَلْقًا مِّنْ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِیْفَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔
اس دعا کے بعد پھر وہی درود شریف اکیس بار پڑھے جو اول میں پڑھی تھی بعد اس کے مشکل آسان ہونے کیلئے
دعا مانگے۔

برائے زندگی اولاد

اگر کسی کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ تو نیلے دھاگہ کے چار چار تار لے کر علیحدہ علیحدہ دس جگہ بٹ لے
ان بٹے دس کو ایک جگہ بٹ لے تو گویا یہ چالیس تاروں کا ایک گندہ ہو جائیگا اب اس گندہ پر
اکتائیس گزہ لگائے اور ہر گزہ پر ایک دفعہ سورۃ مزمل شریف پڑھ کر چھونک دے اس کے بعد وہ گندہ

برائے زیارت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

برائے وسیعہ مشکلات

برائے زندگی اولاد

کے گے میں ڈال دے جو تعالیٰ اوسرے روز زندگی بخشے گا۔

پہلا طریقہ زکوٰۃ سورۃ مزمل نقش

شرائط زکوٰۃ کا لحاظ کرتے ہوئے سورۃ مزمل شریف کو سات روز تک اکیس مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر روز پڑھنے کے بعد اکیس نقش لکھے اور ہر نقش کی گہوں کے آٹے میں گولیاں بنا کر روزانہ دریا میں پھینک آٹے

دن گذرنے کے بعد

۱۶۸۶۶	۱۶۸۶۰	۱۶۸۶۳	۱۶۸۶۰
۱۶۸۶۲	۱۶۸۶۱	۱۶۸۶۶	۱۶۸۶۱
۱۶۸۶۲	۱۶۸۶۵	۱۶۸۶۸	۱۶۸۶۵
۱۶۸۶۹	۱۶۸۶۴	۱۶۸۶۳	۱۶۸۶۴

اور اس طرح سات

زکوٰۃ سے فارغ ہو کر

ایک بار پڑھے اور

مرہ لکھے۔

نقش یہ ہے۔

دوسرا طریقہ زکوٰۃ

چھ مہینے تک سورۃ مزمل شریف کچھ شریعت زکوٰۃ پڑھے اور ایک روز میں ایک سو پچیس بار اس طریقہ سے پڑھے کہ چار رکعت نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچیس بار سورۃ مزمل پڑھے چار رکعت میں تنہا مرتبہ پڑھنے کے بعد سلام پھیرتے ہی سجدہ میں جائے اور پچیس مرتبہ سجدہ میں پڑھے گویا کل ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ اسی طریقہ سے چھ مہینے تک پڑھے تاکہ یہ طریقہ زکوٰۃ پورا ہو جائے۔

تیسرا طریقہ زکوٰۃ اکبر

سورۃ مزمل شریف کو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھے جتنی مدت میں بھی پوری ہو سکے اور تا اختتام ایام زکوٰۃ نہ جائے منہ صلی بدے، اور نہ اس مکان کو بدے جس میں پڑھنا شروع کیا ہے آخر تک اس شرط کا سختی ضروری ہے۔ بہتر ہے کہ مسجد میں معتکف ہو کر پڑھے تاکہ ادائے فریضہ میں سہولت ہے ورنہ نماز کیلئے جانا ممنوع نہیں مگر شرط یہ ہے کہ سوائے ادائے فریضہ اور قضائے حاجت کے کسی سے کلام نہ کرے اور نہ کوئی کام کرے۔

چوتھا طریقہ زکوٰۃ صغیر

سورۃ مزمل شریف کو چالیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ شرائط اس میں بھی وہی ہیں جن کا اوپر ذکر کیا گیا صرف تعداد

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلَاةُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ
الرَّحْمَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَذِيرٍ مُخَوِّدٍ فِي الْأَفْجَاءِ وَعَلَى قَلْبٍ مُخَوِّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ عَلَى
صُورَةٍ مُخَوِّدَةٍ فِي الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ وَصَلِّ عَلَى شَرَفِهِ مُحَمَّدٍ فِي الشَّرَافِ
وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ مُحَمَّدًا إِلَى آخِرَتَيْنِ ط

چھٹا طریقہ زکوٰۃ

برائے کنیا نش رزق دفع اعدا و مقبولیت نزد امراء و سلاطین و دیگر منافع کثیرہ

وہ طریقہ یہ ہے کہ سورۃ مزمل کو پڑھا شروع کرے اور جس آیت کے بعد جو دعا لکھی ہے اس کو اسکی تعداد
کے موافق پڑھا جائے اس طریقہ سے یہ صورت گیارہ مرتبہ پڑھی جائیگی۔ **يَا أَيُّهَا الْمَرْمِلُ ذَرِّ مَلِكِي بِرَدَائِعِ**
كُطُفَاتِكَ الْحَقِيقِي بِحُزْمَةِ مُحَمَّدٍ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَحِيَّاتُ الْمَلِكِ الْيَا قَلِيلًا جب اس آیت
پر پہنچے **رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ** تاویل اس آیت کو تین مرتبہ پڑھے اور جب اس آیت پر پہنچے **وَاللَّهُ يُقَدِّرُ الْكَلِيلَ**
وَالنَّهَادِ تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے **يَا مَنْ يُقَدِّرُ الْكَلِيلَ قَدِّ لِي بِحَقِّكَ** اور جب اس آیت پر پہنچے **يَمْتَنِعُونَ مِنْ**
فَضْلِ اللَّهِ تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے **اللَّهُمَّ مِنْ فَضْلِكَ أَسْتَغِيثُ قَارِ حَمَتِي يَا ذَا فَضْلِكَ الْعَظِيمِ**
اور جب ختم کے قریب لفظ **وَأَسْتَغْفِرُكَ** پڑھیں تو اس لفظ کو تین بار پڑھے بعد سورۃ تمام کرے اور یہ دعا ختم کے
بعد تین مرتبہ پڑھی جائیگی **بِسْمِ اللَّهِ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ أُوْبُ إِلَيْهِ وَاسِي**
طرح پر شعر بھی ختم کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائیگا :-

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِي مِنَ الْوَدَّيْهِ سِوَالِهِ حَوْلَ الْحَادِثِ الْعَظِيمِ

ساتواں طریقہ زکوٰۃ سورۃ مزمل پر

ماہ ثابت صفر کے مہینے میں تین روز یعنی بدھ جمعرات جمعہ کو روزے رکھے اور علی الصبح غسل کرے
پاکیزہ کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے اور ہر روز ایک سو تیس مرتبہ سورۃ مزمل شریف پڑھے اور اول آخر گیارہ گیارہ
مرتبہ درود شریف پڑھے۔ آخر روز سورۃ مزمل شریف کو ایک سو اکیس مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے روزہ تیرہنی
سے افطار کرے مناسب یہ ہے کہ دودھ چادل اور گوشت کا استعمال زکوٰۃ کے زمانہ میں ترک کر دے۔

پھر روزانہ سورۃ مزمل شریف کو بطور وظیفہ کے دس مرتبہ پڑھتا رہے حسب ترتیب سابق اور در صورت
عدم توفیق نماز تہجد قضا کر یا صرف سورۃ شریف پڑھ لے۔ اور جب کوئی مشکل درپیش ہو تو روزانہ نماز
کار پالیس مرتبہ پڑھتا رہے۔ **پادداشت**۔ ماہ ثابت چار میں۔ جیمہ۔ جادوں۔ پھالگن۔ آگن۔

آکھوان طریقہ

سورۃ مزمل شریف روزانہ دس مرتبہ پڑھے اور سورۃ اخلاص اتچالیس مرتبہ پڑھے مشکلات کے حل
کیلئے مفید ہے ایک صورت یہ ہے کہ بوقت تہجد ہر رکعت میں ایک بار سورۃ مزمل شریف سات رکعتوں
تک پڑھے اس کے بعد بقیہ پانچ رکعتوں میں سورۃ اخلاص دس دس بار اور آخر کی پانچوں رکعتوں میں
صرف نو بار پڑھے انشاء اللہ تمام مشکلات دین و دنیا حل ہو جائیں گی اور ذوق و شوق میسر ہو گا۔
اگر کسی روز تہجد قضا ہو جائے تو صبح کو ادا کرے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو درتہ بعدہ مصلیٰ پر بیٹھ کر بغیر نفل
کے ادا کرے۔ لیکن اس کو ہمیشہ کرنا رہے عجب نعمت ہے۔

حرب دو جانہ رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ
هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيْخِ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْمَدَنِيِّ الْأُمِّيِّ الْحِجَازِيِّ الشَّاهِدِيِّ صَاحِبِ السَّابِقِ وَالْهَرَادَةِ
وَالْبَقَايِ وَالْقَضَبِ وَالنَّاقَةِ وَالْحَرَضِ وَالشَّعَاعَةِ وَالْمَشْرِ وَالْقِبْلَةِ وَالْفُرْقَانِ وَالشَّرِيعَةِ صَاحِبِ
قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ إِلَى مَنْ طَوَّقَ الدَّارَ مِنْ حَاجٍ وَعَمَّارٍ مِنْ
الْغَارِ وَالْغَارِ لَا هَلْكَ قَابِطُ رِقَابِهِ إِلَّا مَا بَعْدَ فَإِنْ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْخَلْقِ سَعَةٌ فَإِنْ يَأْكُ عَائِشَةُ مَوْلِعًا
أَوْ قَاجِرًا مُقْتَمًا أَوْ دَاعِيًا مُبْطِلًا أَوْ مُؤَدِيًا مُقْتَمًا فَاتْرُكُوا حِمَّةَ الْقُرْآنِ وَانْطَلِقُوا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْنَاءِ
هَذَا الْكِتَابُ يُنْطَقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَعِزُّ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ - إِنْ رُسُلُنَا يَكْتُشِبُونَ مَا تَحْكُمُونَ
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَارِبٌ ثَارٍ وَنَحَاسٌ فَلَا تَمْتَحِرَانِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَلَا غَالِبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا أَحَدَ سِوَى اللَّهِ وَلَا أَحَدَ مِثْلَ اللَّهِ حَلَّ
 جَلَالَهُ - وَاسْتَقْفَرُوا بِاللَّهِ وَاسْتَجَبُوا بِاللَّهِ وَاسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَأَتَى كُلُّ عَلَى اللَّهِ وَإِنْ
 صَاحِبَ كِتَابِي هَذَا فِي أَمَانِ اللَّهِ وَفِي حُزْنِ اللَّهِ وَفِي خَمَانِ اللَّهِ وَكَتَبْتُ اللَّهُ حَيْثُ مَا كَانَ وَحَيْثُ
 مَا يَكُونُ وَحَيْثُ مَا تَوَجَّهَ لَا تَقْرُبُوهُ وَلَا تَقْرَبُوهُ وَلَا تُضَارُّوهُ قَاعِدًا وَلَا قَائِمًا وَلَا يَقْضَانَا وَلَا
 بِاللَّيْلِ وَلَا بِالنَّهَارِ وَلَا فِي أَكْلِ وَلَا فِي شَرِبٍ وَلَا فِي اغْتِسَالٍ وَلَا فِي جَنَابَةٍ وَلَا فِي جَبَالٍ وَلَا فِي
 بِحَارٍ وَلَا فِي خَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ فَكُلُّكُمْ سَمِعْتُمْ زَكَرِيَّا هَذَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ غَالِبُ
 كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَزَمَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
 عَلِيمٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ حَفِيفٌ اللَّهُمَّ أَحْفَظْ بَارِئَ مَنْ عَنِ كِتَابِي هَذَا بِأَلَا سَمِعَ الَّذِي هُوَ مَكْتُوبٌ عَلَى سَرَادِ
 الْعَرْشِ إِنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْغَالِبُ الَّذِي لَا يَغْلِبُهُ شَيْءٌ وَلَا يَنْجُو مِنْهُ هَارِبٌ وَأَعِذْ بِالْحَيِّ الَّذِي
 لَا يَمُوتُ بِالْقَيُّومِ الَّذِي لَا يَنَامُ وَبِالْعَيْنِ الَّتِي لَا تَنَامُ وَبِالْعَرْشِ الَّذِي لَا يَرَامُ وَبِالْمَلِكِ الَّذِي
 لَا يَضَامُ وَأَعِذْ بِالْأَسْمِ الْمَكْتُوبِ الَّذِي هُوَ مَكْتُوبٌ فِي الْكُتُبِ الْمُحْفُوظَةِ بِأَلَا سَمِعَ الَّذِي هُوَ مَكْتُوبٌ
 فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَبِأَلَا سَمِعَ الَّذِي هُوَ مَكْتُوبٌ فِي الْقُرْآنِ وَأَعِذْ بِالْأَسْمِ
 الَّذِي تَحُلُّ عَرْشُ بَلْقَيْسَ إِلَى سَكِينَتِ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْهِ طَرْفُهُ وَبِأَلَا
 سَمِعَ الَّذِي نَزَلَ بِهِ جِبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَبِأَلَا
 سَمِعَ السَّمَاءِ الثَّمَانِيَةَ الْمَكْتُوبَاتِ فِي قَلْبِ الشَّمْسِ وَضَوْءِ الْقَمَرِ وَبِأَلَا سَمِعَ الَّذِي يُسَيِّرُهُ الْجِبَالُ فِي
 السَّحَابِ الثَّقَالِ وَبِأَلَا سَمِعَ الَّذِي يُسَيِّرُهُ الرُّعْدُ بِحُجْرِهِ وَالْمَلَأَئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَبِأَلَا سَمِعَ الَّذِي تَجَلَّى
 بِالْوَبِّ عَزَّ وَجَلَّ وَمُوسَى بْنُ حَمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتَقَطَّعَ الْجَبَلُ مِنْ أَصْلِهِ وَخَرَّ مُوسَى سَاجِدًا بِأَلَا سَمِعَ
 الَّذِي تَطَلَّقَ بِهِ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا وَأَبْرَءَهُ أَلَا كَسَهُ وَالْأَبْرَصَ وَالْمَرْصَةَ وَأَخِي
 الْمَوْلَى بِأَذْنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعِذْ بِالْأَسْمِ الَّذِي تَجَلَّى بِهِ مُوسَى بْنُ حَمْرَانَ مِنْ فِرْعَوْنَ وَبِأَلَا سَمِعَ
 الَّذِي تَجَلَّى بِهِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ نَارِ مُرُودِينَ كَعَنَانَ وَبِأَلَا سَمِعَ الَّذِي قَلَبَ الْبَحْرَ لِمَيْمَنٍ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيْسَ إِسْرَائِيلَ فَأَنْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ قَرْيَةٍ كَالطُّورِ الْعَظِيمِ وَأَعِذْ بِالْأَسْمِ الْأَعْظَمِ
 وَبِالنَّسَمِ الْآيَاتِ الَّتِي نَزَلَتْ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ بِطُورِ سَيْنَاءَ وَأَعِذْ بِصَاحِبِ كِتَابِي هَذَا
 بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَحَوْلِهِ وَتَوَاتُرِ كُلِّ عَيْنٍ نَاطِقَةٍ وَأَذَانٍ سَامِعَةٍ وَالسَّيِّدِ نَاطِقَةٍ وَعُقُوقِ
 مُتَفَكِّرَةٍ وَأَقْدَامِ مَا لَيْسَ بِدَاعِيَةٍ وَأَمْرِ الصَّبِيَّانِ وَرَضَاعَةٍ وَصُدُورِ خَائِبَةٍ وَأَنْفُسِ
 كَافِرَةٍ وَبَيْنَ لَا زِمَةَ ظَاهِرَةٍ أَوْ بَاطِنَةٍ وَأَعِذْ بِمَنْ يَعْمَلُ السُّوءَ أَوْ يَعْمَلُ الْخَطِيَا أَوْ يَهْمُ

مكتوب على ذكرى في يوم الاثنين في شهر ربيع الأول سنة ١٢٠٠

عفا الله عنه

بِهَا مِنْ ذِكْرٍ وَأَنْتَ وَأَعْيُنُهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَقْلٍ مِنْهُمْ وَكَيْدُهُمْ وَسَلَاحُهُمْ وَبَرْقِ
أَعْيُنِهِمْ وَجُزْءِ اجْتِسَادِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الْحَيِّ وَالْأَشْيِ وَالشَّيَاطِينِ وَالنَّوَابِغِ
وَالسُّحُورِ وَالزَّوَايِعِ وَالْكُنْهَةِ وَالسُّكَّانِ وَالْعِيْلَانِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَكُونُ فِي الْجِبَالِ وَالْجِيَاظِ
وَالْمَعَادِنِ وَالشَّيَاقِ وَالْخَرَابِ وَالْعُمَدَانِ وَمِنْ شَرِّ النَّوَابِغِ وَمِنْ شَرِّ السَّاكِنِ الْقُبُورِ
مِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْعُيُونِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَحَارِ وَسَاكِنِ الطُّيْرِ وَأَعْيُنُهُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ
الشَّيَاطِينِ وَالْعَفَارِيَّتِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ خَوْلٍ وَخَوْلَةٍ وَتَابِعَةٍ وَكَاهِنٍ وَكَاهِنَةٍ وَسَاحِرٍ
وَسَاحِرَةٍ أَوْ سَاكِنٍ وَسَاكِنَةٍ مِنْ شَرِّ آبَائِهِمْ وَأُمَّهَاتِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الطَّيَّارَاتِ
وَالْمَوَارِدِ أَعْيُنُهُ بِأَهْيَا شَرَاهِيَا أَهْيَا مَرَاهِيَا وَأَعْيُنُهُ صَاحِبُ كِتَابِي هَذَا مِنْ شَرِّ الدَّاهِيَةِ
وَأَبَاسِ وَمِنْ شَرِّ الْقَائِمِ وَالْقَائِدِ وَمِنْ شَرِّ الْقَائِلِ وَالْفَاعِلِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ حَاسِدَةٍ أَوْ
يَدٍ خَائِنَةٍ وَمِنْ شَرِّ الدَّاحِلِ وَالْخَارِجِ وَمِنْ شَرِّ الرِّيَاحِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَادٍ وَطَائِعٍ وَبَاحٍ وَمِنْ
شَرِّ كُلِّ قَرِيبٍ وَنَازِلٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَائِفٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَفَارِيَّتِ الْحَيِّ وَالْأَشْيِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ آتِجِيٍّ
أَوْ قَاصِمٍ وَنَازِلٍ وَيَقْطُنِ وَمِنْ شَرِّ الزَّوَايِعِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَأَعْيُنُهُ صَاحِبُ كِتَابِي
هَذَا مِنْ شَرِّ كُلِّ سَاكِنِ الْأَرْضِ وَشَرِّ سَاكِنِ الْبُيُوتِ وَالْمَبَاعِثِ وَالْمُرَاقِ وَالْمُرَاقِلِ وَمِنْ شَرِّ
مَنْ يَصْنَعُ الْخَطِيئَةَ وَيَهْتَرِ بِهَا أَوْ يُولَعُ بِهَا وَأَعْيُنُهُ كَمَنْ شَرِّ مَا يَنْظُرُ الْبَصَرُ لَا بَصَارَةً مَا خُفِرَتْ
عَلَيْهِ الْقُبُورُ وَأَخَذَتْ عَلَيْهِ الْمَمُورُ وَأَعْيُنُهُ كَمَنْ شَرِّ مَنْ يُولَعُ بِالْفَرَّاشِ وَالْمَمُورِ وَمِنْ شَرِّ
مَنْ لَا يَقْبَلُ الْعِزَّةَ وَمِنْ شَرِّ مَنْ لَا يَقْبَلُ الْكَيْفِيَّةَ وَمِنْ شَرِّ مَنْ إِذَا ذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَذُوبُ
مِمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالرَّصَاصِ وَالْحَدَائِدِ وَأَعْيُنُهُ صَاحِبُ كِتَابِي هَذَا مِنْ شَرِّ بَلَّاسِ رَأْسِ الشَّيَاطِينِ
وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِينِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَعْمَلُ الْعُقْدَ وَمِنْ شَرِّ بَسْطِ الْهَوَاءِ وَالْجَبَالِ وَالْبَحَارِ وَمِنْ شَرِّ
مَا فِي الظُّلُمِ وَالنُّورِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَسْكُنُ فِي الْعُيُونِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ يَمُوتُ فِي الْأَسْوَاقِ وَمِنْ
شَرِّ مَنْ يَكُونُ مَعَ الدَّقَابِ وَالْمَوَاشِي وَالْخُوشِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَكُونُ فِي الْأَجَاوِرِ وَالْهَاقِمِ
مِنْ شَرِّ مَا يَسْتَوِي فِي صُدُورِ النَّاسِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَشْرِقُ الشَّمْسُ وَالْبَصَرُ وَاعْبُدْ
كِتَابِي هَذَا مِنْ الشُّظُرَةِ وَاللَّحْمَةِ وَالْخُكُوفَةِ وَالْكَفَرَةِ وَالنَّفْخَةِ وَالنَّفْثَةِ وَأَعْيُنِ الْحَيِّ وَالْمَمُورِ
وَمِنْ شَرِّ الطَّائِفِ وَالطَّائِقِ وَالْفَاسِقِ وَالْوَقْبِ وَالْوَاقِ وَالْعَاقِبِ وَأَعْيُنُهُ كَمَنْ شَرِّ كُلِّ عَقْلٍ
سُحْرٍ أَوْ قَرَعٍ أَوْ سِحْنَابِيسٍ أَوْ مَهْرٍ أَوْ سَهْوٍ أَوْ حَرْبٍ أَوْ فِكْرٍ أَوْ سَوَاسٍ أَوْ جُنُونٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَاخٍ
يَقْرُبُ لِبَسِّي أَدَمَ وَنَبَاتِ خَوَاءٍ مِنْ كُلِّ الْبَغْيِ وَالْكَفَرِ وَالْمُرَّةِ وَالصُّفْرِ أَدَمَ وَالْمُرَّةِ وَالْخَضِرِ أَدَمَ

وَمِنْ الْقُصَّانِ وَالزَّيَادَةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَاءٍ دَاخِلٍ أَوْ خَارِجٍ أَوْ نَحْوِ أَوْ دَمٍ أَوْ عَرَقٍ أَوْ عِظَامٍ
 أَوْ عَصَبٍ أَوْ مُضْغَةٍ أَوْ فِي نُطْفَةٍ أَوْ فِي رُوحٍ أَوْ فِي سَمْعٍ أَوْ فِي بَصَرٍ أَوْ فِي عَيْنٍ أَوْ فِي جَنْبَةٍ أَوْ فِي
 قَشِيرٍ أَوْ فِي شَعِيرٍ أَوْ فِي بَشِيرٍ أَوْ فِي ظُفْرِ أَوْ ظَاهِرٍ أَوْ بَاطِنٍ وَأَعِيذُكَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 رَبُّ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَالْكُرُوبِينَ الَّذِينَ يَسْبُحُونَ
 اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ وَأَعِيذُكَ بِمَا اسْتَعَاذَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَبُو الْبَشَرِ وَشَيْتَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 وَهَاطِيلُ وَإِدْرِيسُ وَنُوحٌ وَلُوطٌ وَإِبْرَاهِيمُ وَإِسْمَاعِيلُ وَإِسْحَاقُ وَيَعْقُوبُ وَالْأَسْبَاطُ وَعِيسَى
 وَآدَمُ وَيُونُسُ وَصَالِحٌ وَآلِيسَعُ وَيُوسُفُ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَدَاوُدُ وَزَكَرِيَّا وَسُلَيْمَانُ وَنَحْيِي
 وَهُدُودُ وَشُعَيْبٌ وَآلِيَّاسُ وَكَفَّانُ وَذَالْكَفَلِ وَذَالْثَوْنِ وَذَوَالْفَرَيْنَيْنِ وَذَانِيَالٍ وَعُزَيْرُ الْخِضِرِ
 وَتَحَمُّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَآلُ الْحَسَنِ وَآلُ
 الْحُسَيْنِ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ وَتَحَمُّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَبَنُو جَعْفَرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا وَتَحَمُّدُ
 بْنُ عَلِيٍّ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَآلُ الْحَسَنِ وَآلُ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَكُلِّ مَلَائِكَةٍ
 مُقَرَّبٍ وَنَبِيِّ مُرْسَلٍ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا تَبَاعَدْتُ ثُمَّ وَجَّهْتُ وَتَقَرَّرْتُ
 وَتَجَيَّزْتُ عَنْكَ عَلَيْهِ كِتَابِي هَذَا يَا سَمْعَ اللَّهِ الْجَلِيلِ الْجَمِيلِ الْحَسَنِ فَقَالَ يَا بَرِيدُ وَأَعِيذُكَ
 بِاللَّهِ تَعَالَى وَبِمَا اسْتَكَرَّ بِهِ الشَّمْسُ وَأَصَابَهُ الْقَمَرُ وَيَا سَمْعَ الَّذِي هُوَ مَكْتُوبٌ تَحْتَ الْعَرْشِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ - فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ - نَفَذْتُ حُجَّةَ اللَّهِ وَ
 ظَهَرَ سُلْطَانُ اللَّهِ تَفَرَّقَ أَعْدَاءُ اللَّهِ وَبَقِيَ وَجْهَ اللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ وَعِزُّ كِبَرِيَّاتُهُ وَلَا إِلَهَ غَيْرُهُ
 وَأَنْتَ يَا صَاحِبَ كِتَابِي هَذَا فِي حَرِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَفَيْهِ اللَّهُ وَجُورِ اللَّهِ وَأَمَانِ اللَّهِ جَارِكَ
 وَوَلِيِّكَ وَنَاصِرِكَ وَحَارِزِكَ وَحَافِظِكَ وَحَارِسِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ
 أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا
 أَوْ أَحَاطَ لَدَيْهِ خَبْرًا إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
 وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

حَمَمْتُ هَذَا الْكِتَابَ